6270 ـ قسم کھائی کہ سگرٹ نوشی نہیں کرے گا اور دوبارہ سگرٹ نوشی کرنے کی حالت میں اپنے آپ پر لعنت کی

سوال

کیا کسی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ قسم اٹھائے کہ وہ اور سگرٹ نوشی نہیں کرے گا، اور اگر دوبارہ سگرٹ نوشی کرے تو اس پر لعنت؟
اگر جواب نفی میں ہو تو جہالت کی بنا پر ایسا کرنے والے شخص کو کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ جواب سے پہلے سائل کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ تمباکو اور سگرٹ نوشی حرام ہے، ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ سائل کو اس کا علم ہے، اور اگر اس کے علم میں نہیں تھا تو اسے اب جان لینا چاہیے، اس سب علماء کرام اور عقلاء و دانشور، اور ڈاکٹر حضرات متفق ہیں.

2 ـ سائل نے اپنے آپ پر لعنت کر کے غلطی کی ہے، شریعت مطہرہ میں لعنت کرنے والے شخص کے لیے بہت شدید قسم کی وعید آئی ہے، اس کے بعض دلائل یہ ہیں:

1 ـ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر یا عید الاضحی کے دن عیدگاہ کی طرف نکلے تو عورتوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا:

" اے عورتوں کی جماعت صدقہ کیا کرو، کیونکہ مجھے تم دکھائی گئی ہو کہ تمہاری اکثریت جہنم میں ہے"

عورتوں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ کس وجہ سے؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم لعنت بڑی کثرت سے کرتی ہو، اور خاوند کی نافرمانی کرتی ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (298) صحیح مسلم حدیث نمبر (80).

2 ـ ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" یقینا لعنت کرنے والے لوگ روز قیامت نہ تو شھداء ہونگے اور نہ ہی سفارشی "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2598).

اور لعنت اللہ تعالی کی رحمت سے دوری اور دھتکارے جانے کو کہا جاتا ہے، تو ایك مسلمان شخص کس طرح اپنے خلاف یہ دعا کر سکتا ہے؟ !!

3 ـ سائل اگر دوبارہ سگرٹ نوشی کرنے لگے تو وہ سگرٹ نوشی کرنے پر گنہگار ہو گا، اسے توبہ کرنا ہوگی اور اس کے ذمہ قسم کا کفارہ بھی ہو گا کیونکہ اس نے قسم توڑی ہے.

اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ: دس مسکینوں کا کھانا یا ان کا لباس، یا ایك غلام آزاد کرنا، اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر تین یوم کے روزے رکھنا.

واللہ اعلم .